صداقت اور تحریر وتصنیف میں گذری ، ان کے گرانقدر دینی خدمات ، تصنیفات ، بالخصوص ماہنامہ دارالعلوم میں ان کی علمی کاوشوں کی پوری تاریخ ایک صدقہ جاریہ اور امت کیلئے راہ راست کا سنگ میل ہوں گی ۔

حضرت مولانا فاضل حبیب اللہ رشیدی | ایک تحریک ، جہد مسلسل ، ان تھک کوشش ، اخلاص و محبت ، ایثار و قربانی علم و عمل سے متصف ایک ایسی عظیم شخصیت کا نام ہے جس نے ابتلاء و آزمائش کے ہر دور میں دین کی بالادستی اور اعلاء کلمۃ اللہ کی خاطر ذاتی مفادات اور راحت و آرام کو تج کر خود کو معرکۂ حوادث کی نذر کر دیا ۔ موصوف تحریک ختم نبوت اور تحریک نظام مصطفیٰ کے سرکردہ رہنماؤں میں سے تھے ۔ قید و بند کی صعوبتیں خندہ پیشانی سے برداشت کیں ۔ جامعہ رشیدیہ ساہیوال اور ماہنامہ الرشید مرحوم کا عظیم صدقہ جاریہ اور ایک تاریخی نیز علمی و روحانی یادگار ہیں ۔

مولانا صاحبزادہ عبدالباری جان صاحب | ایک بیباک ، حق گو اور نڈر عالم تھے ۔ صوبہ سرحد میں جمعیۃ علماء اسلام کی تنظیم کو فعال بنانے میں ان کا کردار مثالی تھا ۔ اخلاص و محبت اور ایثار و قربانی کے پیکر تھے وہ سرحد میں جمعیۃ کے اصل بانیوں میں سے تھے ۔ طبعاً حد درجہ متواضع ، خلیق ، ملنسار اور خاکسار تھے حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کے تلمیذ تھے ۔ اور زندگی کے آخری لمحات تک اس رشتۂ تلمذ کے تقاضوں کو نباہتے رہے اور یہ ان کے اس اخلاص و محبت کی برکت تھی کہ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ علالت و ضعف کے باوجود ان کے جنازہ میں شریک ہوئے اور نماز جنازہ پڑھائی ۔

حضرت شیخ الحدیث مدظلہ ادارۂ الحق حقانی فضلاء اور یہاں کی علمی برادری تینوں بزرگوں کے خواص ، متعلقین ورثاء ، تلامذہ کے ساتھ غم اور تعزیت مسنونہ میں برابر کے شریک ہیں کہ یہ حوادث علم کے حادثے ہیں اور پوری امت کا حادثہ ہے ۔

علماء پیدا ہو رہے ہیں اور ہوتے رہیں گے مگر دنیا کا رنگ دیکھتے ہوئے ایسے متقی ، پاکباز وسیع المشرب مجاہد ، سرفروش اور مخلص علماء کے پیدا ہونے کی توقع کم ہے ۔

حق تعالیٰ مرحومین کو درجات عالیہ سے نوازے ۔ آمین ۔